سوال

(562)فون کے ذریعے چاند کی شہادت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی دوسرے شہر سے فون کے ذریعے خبر یا شہادت لیکر چاند کا اعلان کرنے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موبائل کے ذریعے حاصل کردہ خبر پر اعتماد کرنا جائز ہے، کیونکہ ٹیلی فون بھی تحریر ہی کے حکم میں ہے۔ جس طرح دو تحریروں میں مماثلت کا اندیشہ ہوسکتا ہے، بالکل اسی طرح بعض اوقات انسان دو آوازوں کا فرق نہیں کر پاتا۔ مگر جس طرح تحریر کے صحیح ہونے کا غالب گمان بعض دوسرے قرائن وشواہد اور خارجی اسباب سے ہوسکتا ہے، ویسے ہی ٹیلی فون کا بھی ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ نے کسی شخص کو پہلے ہی خبر دینے کے لیے مقرر کیا ہو پھر وہ وقت مقررہ پر آپ کو خبر دے دے یا آپ خود بذریعہ فون اس سے رابطہ قائم کرلیں تو آپ کو پتا چل جائے گا کیونکہ اس کی آواز سے پہلے ہی آشنا ہوں گے تو بڑی حد تک آپ کو اس کا غالب گمان حاصل ہوجائے گا کہ یہ اسی شخص کی آواز ہے جس کو مقرر کیا گیا ہے۔ چنانچہ بڑے بڑے دنیوی معاملات میں ہم ایسے شواہد و قرائن کا سہارا لیتے ہیں۔

اس لیے ان مواقع پر جن کا تعلق خبر اور اطلاع سے ہے ٹیلی فون کا اعتبار کیا گیا ہے لیکن جہاں شہادت اور گواہی مطلوب ہو وہاں محض فون کافی نہیں روبرو حاضری ضروری ہے۔ ایسے مواقع پر اس تدبیر پر عمل کرنا چاہیے کہ دار القضاء یا رؤیت ہلال کی گواہی لے لیں اور پھر فون کے ذریعے مرکز کو اس کی اطلاع دے دی جائے۔

موبائل کے ذریعے خبر واطلاع دی جاتی ہے گواہی نہیں، اس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی نے ضلعی و تحصیلی سطح پر رؤیت ہلال کمیٹی بنائی ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص چاند دیکھنے کا دعوی کرتا ہے تو وہ گواہوں کی موجودگی میں تحصیلی یا ضلعی سطح کی رؤیت ہلال کمیٹی کے سامنے گواہی دے گا کہ اس نے چاند ان گواہوں کی موجودگی میں دیکھا ہے اور وہ قابل اعتبار شخص ہونا چاہیے۔ کمیٹی اس کی تحقیق کرے گی پھر یہ چھوٹی چھوٹی کمیٹیاں مرکزی کمیٹی کو شہادت کی اطلاع بذریعہ فون دیں گی نہ کہ گواہی۔ لہذا بذریعہ فون گواہی اور شہادت کی اطلاع دینا جائز ہے اور یہ ایسے ہی ہے جیسے بذریعہ ٹی وی اور ریڈیو خبر اور اطلاع دی جاتی ہے۔ تو پتہ چلا کہ بذریعہ فون گواہی کی خبر دی جاتی ہے نہ کہ گواہی اور خبر دینا جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1